

آیات نمبر 141 تا144 میں بیان کہ تمام نعتیں اللہ ہی کی عطا کر دہ ہیں ، باغات اور کھیتوں کی پید اوار میں سے اللہ کا مقرر کر دہ حق ادا کرنے کی تاکید۔ تمام جانور اللہ ہی نے پید اکئے ہیں ۔ جو مویثی اللہ نے حلال قرار دئے ہیں انہیں کھانے اور ان میں سے کسی کو حرام نہ قرار دیے ہیں انہیں کھانے اور ان میں سے کسی کو حرام نہ قرار دیے ہیں انہیں کھانے اور ان میں سے کسی کو حرام نہ قرار

وَ هُوَ الَّذِيِّ اَنْشَا جَنَّتٍ مَّعُرُوشَتٍ وَّ غَيْرَ مَعُرُوشَتٍ وَّ النَّخُلَ وَ الزَّنَّ عَ مُخْتَلِفًا أَكُلُهُ وَ الزَّيْتُونَ وَ الرَّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهِ اللهِ اللهِ لَى

ذات وہ ہے جس نے ایسے باغات پیدا کئے جن کی بیلیں کسی سہارے کے ذریعہ اوپر چڑھا کی

جاتی ہیں اور ایسے درخت بھی جو خود اپنے سہارے کھڑے ہوتے ہیں اور اسی طرح کھورے درخت اور کھیتی پیدا کی ہے، ان سب کے کھل مختلف ذائقوں والے ہیں اور

زیتون اورانار بھی پیدا کئے ہیں جن میں سے بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض متعدد سے معمود میں بریسے سرور کا وہ سے میں میں میں میں میں میں اور بعض

مُتَلَف بَسِي مِن كُنُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا آثَمُرَ وَ النُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ﴿ وَ لَا تُسُوفُوا اللّ تُسُوفُوا اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسُوفِيْنَ ﴿ مَمَ ان سِ كَيْ يَعُولَ لَوَ كَمَاوَجِ وَهُ تَيَارِ

ہو جائیں اور اس پھل اور کھیتی کے کاٹنے کے دن اللہ کی طرف سے مقرر کر دہ حق بھی اداکر دیا کرو اور حدسے تجاوز نہ کرویقیناً اللہ حدسے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا و مِن

۔ الْأَنْعَامِرِ حَمُوْلَةً وَّ فَوْشًا ٰ اس نے چوپایوں میں سے وہ جانور بھی پیداکیے جن سے

سوارى وباربردارى كاكام لياجاتا ہے اور ايسے جانور بھى جو چوٹ قدوالے ہيں گُلُوْ امِمّاً رَزَقَكُمُ اللهُ وَلاَ تَتَّبِعُوْ اخْطُوتِ الشَّيُطنِ لَا نَّهُ لَكُمْ عَدُوً مَّبِيْنَ ﴿ كَاوَان

چزوں میں سے جو اللہ نے تہمیں عطائی ہیں اور شیطان کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے شکوری الْمُعُزِ اثْنَائِنِ السَّانِ اثْنَائِنِ وَ مِنَ الْمَعُزِ اثْنَائِنِ الْمُعَالِ الْمُعَانِ وَ مِنَ الْمَعُزِ اثْنَائِنِ الْمُعَانِ وَ مِنَ الْمَعُزِ اثْنَائِنِ الْمُعَانِ الْمُعَانِ وَ مِنَ الْمَعُزِ اثْنَائِنِ الْمَعُنِ الْمُعَانِ الْمُعَانِ الْمُعَانِ الْمُعَانِ الْمُعَانِ الْمُعَانِ الْمُعَانِ اللّٰمِينَةُ الْمُعَانِ اللّٰمِينَةُ اللّٰمِينَةُ الْمُعَانِ اللّٰمِينِ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمِينِ اللّٰمِينَ اللّٰمُ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمُ الْمُعَلَّمُ اللّٰمِينَ اللّٰمُ اللّٰمِينَ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمُ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمُ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمِينَ اللّٰمُ اللّٰمِينَ اللّٰمُعَانِينَ اللّٰمِينَ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَمِينَ الْمُعْلَى الْمُعْلِمِينَ اللّٰمِينَ الْمُعْلَمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُ

وَلَوْ أَنَّنَا (8) ﴿370﴾ سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ (6) [مكي] مولیثی جانوروں کی آٹھ قشمیں ہیں، دونر ومادہ بھیڑے اور دونر ومادہ بکریوں میں سے قُلُ ۚ ۚ الذَّ كَرَيْنِ حَرَّمَ آمِ الْأُنْثَيَيْنِ آمَّا اشْتَهَلَتْ عَلَيْهِ آرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ آپ ان سے یو چھے کہ کیا اللہ نے دونوں نرحرام کئے ہیں یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو ان ماداؤں کے پیك میں ہوتے ہیں نَبِّعُونِي بِعِلْمِدِ إِنْ كُنْتُمْ طِهِ قِيْنَ ﴿ الَّهِ مَا الين دعوے ميں سيج مو تو مجھاس كى سند بتاؤ و مِنَ الْإِبِلِ اثْنَائِينِ وَمِنَ الْبَقَرِ ا ثُنَايِّنِ الله اوراسي طرح اس نے اونٹ اور گائے سے بھی دونر اور دومادہ پیداکئے عرب ميں يهي جانور معروف تھے ۔ قُلْ ءَالنَّا كَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِرِ الْأَنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَكَتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْتَكِيْنِ ﴿ آبِ ان سے بوچھے كه كيا الله في دونوں نر

حرام کئے ہیں یادونوں مادائیں یاوہ بچے جو ان ماداؤں کے پیٹ میں ہوتے ہیں اُمر گُنتُمر

شُهَدًا ﴿ وَصَّدِكُمُ اللَّهُ بِهِنَ ا * اور كياتم خود اس وقت موجود تصحب الله في ال ك حرام مونے كا حكم دياتھا فكن أظْلَمُ مِنَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللهِ كَنِ بَّالَّيْضِلَّ

النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمِر لِينَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظُّلِمِيْنَ ﴿ السُّخْصَ عَيْرُهُ کر ظالم کون ہو گاجولو گوں کو گمر اہ کرنے کے لئے بغیر کسی تتحقیق کے اللہ کی طرف منسوب

کر کے جھوٹی بات کے یقینا اللہ ایسے ظالموں کی راہ راست کی طرف رہنمائی نہیں کر تا مشر کین نے ان میں سے بعض جانوروں کو حرام قرار دے رکھا تھااور کہتے تھے کہ انہیں اللہ نے

حرام قرار دیاہے <mark>رکوع[14]</mark>

